۲۔ تاریخ کے ماخذ

۲ء۱ مادّی ماخذ

۲ء۲ تحریری ماخذ

۲ء۳ زبانی ماخذ

۲ء۴ قدیم بھارت کی تاریخ کے ماخذ

۲ء۵ تاریخ نویسی سے متعلق برتی جانے والی احتیاط

آ یئے، عمل کر کے دیکھیں۔

- آپ کے گھر میں دادا دادی کے زمانے کی جو چیزیں ہیں اُن کی فہرست بنائیے۔
- آپ اپنے اطراف / گاؤں میں پائی جانے والی کسی پرانی عمارت سے متعلق معلومات جمع کیجیے۔

ہمارے آبا و اجداد نے استعمال کی ہوئی کئی چیزیں آج بھی موجود ہیں۔ اُن کی کندہ کی ہوئی مختلف تحریریں ہمارے ہاتھ لگی ہیں۔ ان ماخذات کی مدد سے ہمیں تاریخ کا علم ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ رسم و رواج، روایات، عوامی فن، عوامی ادب، تاریخی دستاویزات کی مدد سے ہمیں تاریخ کا علم ہوتا ہے۔ ان تمام اشیا کو 'تاریخ کے ماخذ' کہتے ہیں۔

تاریخ کے ماخذ تین قسم کے ہوتے ہیں؛ مادّی ماخذ، تحریری ماخذ، زبانی ماخذ۔

بتایئے تو بھلا!

- قلعے، غار، استوپ وغیرہ کو 'مادّی ماخذ' کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ اور کن عمارتوں کو مادّی ماخذ کہتے ہیں؟

۲ء۱ مادّی ماخذ

روزمرہ کی زندگی میں انسان مختلف قسم کی چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ پہلے کے انسانوں کی استعمال کی ہوئی کئی اشیا ہمیں اہم معلومات فراہم کرسکتی ہیں۔ قدیم اشیا میں مٹی کے برتنوں کے ٹکڑوں کی بناوٹ، اُن کے رنگ اور نقش و نگار کو دیکھ کر اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس برتن کا تعلق کس زمانے سے رہا ہوگا۔ زیورات اور دیگر اشیا سے انسانی سماج کے آپسی تعلقات کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ اناج، پھلوں کے بیج اور جانوروں کی ہڈیوں سے غذاؤں کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ مختلف زمانوں میں انسانوں کے تعمیر کیے ہوئے مکانات اور عمارتوں کے باقیات ملتے ہیں۔ ان کے علاوہ سکّے اور مہریں بھی ملتی ہیں۔ ان تمام چیزوں کی مدد سے انسانی طرزِ عمل کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ ان تمام اشیا اور عمارتوں یا اُن کے باقیات کو تاریخ کے 'مادّی ماخذ' کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اناج کا دانہ زیادہ دنوں تک محفوظ نہیں رہتا۔ اناج کے دانوں کو کیڑے بھوسے یا سفوف میں بدل دیتے ہیں۔ پرانے زمانے میں اناج کو پیسنے سے پہلے بھونا جاتا تھا اور پھر اُسے پیسا جاتا تھا۔ اناج بھونتے وقت کچھ دانے زیادہ بھن جاتے یا جل جاتے تو اُنھیں پھینک دیا جاتا تھا۔ اس طرح کے جلے ہوئے دانے برسہا برس تک محفوظ رہتے ہیں۔ وہ کھدائی میں دستیاب ہوتے ہیں۔ تجربہ گاہ میں جانچ کیے جانے پر اُنھیں پہچانا جاسکتا ہے کہ وہ کس اناج کے دانے ہیں۔

سکّے

مٹی کے برتن کا کھاپرا (ٹکڑا)

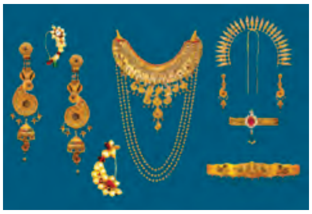

زیورات

برتن

کیا آپ جانتے ہیں؟

مندروں کی دیواریں، غاروں کی دیواریں، پتھر کی سلیں، تانبے کی تختیاں، برتن، کچی اینٹیں، تاڑ کے پتّے، بھوج پتر وغیرہ تحریری ماخذات کی مثالیں ہیں۔ ان پر تحریریں کندہ کی جاتی تھیں۔

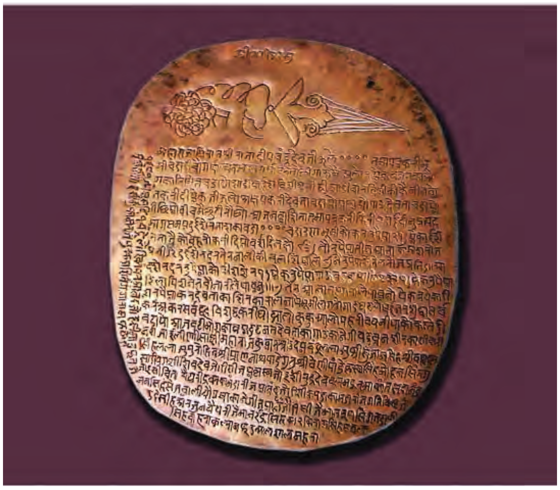

تانبے کی تختی

پتھر کی سل/کتبہ

۲ء۲ تحریری ماخذ

پتھر کے زمانے کے انسان نے اپنی زندگی میں پیش آنے والے کئی واقعات اور جذبات کو تصاویر کے ذریعے ظاہر کیا ہے۔ ہزاروں سال گزر جانے کے بعد انسان کو لکھنے کا فن آیا۔

ابتدا میں انسان کسی بات کو تحریر میں لانے کے لیے علامتوں اور نشانیوں کا استعمال کرتا تھا۔ پھر ہزاروں سال گزرنے کے بعد اُن علامتوں اور نشانیوں سے رسم الخط وجود میں آیا۔

ابتدائی زمانے میں شکستہ برتنوں کے ٹکڑے، کچی اینٹیں، درخت کی چھال، بھوج پتر جیسی اشیا کو بیاض کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ اس طرح کی اشیا پر کسی نوکدار چیز سے تحریر کندہ کی جاتی تھی۔ تجربہ اور علم جیسے جیسے بڑھتا گیا اُس کے ساتھ ہی انسان نے مختلف طریقوں سے لکھنا شروع کیا۔ اِردگرد وقوع پذیر ہونے والے واقعات اور دربار میں ہونے والی کارروائیوں کی روداد وغیرہ تحریری شکل میں محفوظ کرنے کا طریقہ رائج ہوا۔ کئی حکمرانوں نے اپنے فرمان، مقدموں کے فیصلے، وقف نامے پتھر یا تانبے کی تختیوں پر کندہ کروائے تھے۔ ایک عرصہ گزرنے کے بعد ادب کی کئی قسمیں وجود میں آئیں۔ مذہبی و سماجی نوعیت کی کتابیں، ڈرامے، نظمیں، سفرنامے اور سائنسی موضوعات پر مضامین لکھے جانے لگے جن کے مطالعے سے اُس زمانے کی تاریخ کو سمجھنے میں مدد ملی۔ اس سارے ادبی سرمائے کو 'تحریری ماخذ' کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بھوج پتر بھوج نامی درخت کی چھال سے بنایا جاتا ہے۔ یہ درخت کشمیر میں پائے جاتے ہیں۔

بھوج درخت

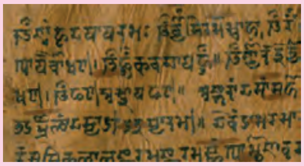

بھوج پتر

آئیے، عمل کرکے دیکھیں۔

- آپ اپنے گرد و پیش / گاؤں کے میوزیم (عجائب گھر) میں جائیے۔ وہاں کون کون سی اشیا ہیں، اُن کے بارے میں مضمون لکھیے۔
- پتھر کی چکّی کے لوک گیتوں کو جمع کیجیے۔
- مختلف لوک گیت حاصل کیجیے۔ اُن میں سے ایک لوک گیت اپنے اسکول کے ثقافتی پروگرام میں پیش کیجیے۔

۳.۲ زبانی ماخذ

نظم کے بند، لوک گیت (عوامی گیت) اور لوک کہانیوں پر مشتمل ادب تحریری صورت میں دستیاب نہیں ہوتا۔ اُس کو تخلیق کرنے والا نامعلوم ہوتا ہے۔ وہ نسل درنسل لوگوں تک پہنچتا ہے۔ ایسے ادب کو زبانی طور پر محفوظ ہونے والا ادب کہتے ہیں۔ نظمیں، عوامی گیت، عوامی فن جیسے عوامی ادب کی قسمیں اس میں شامل ہیں۔ اِن ذرائع کو تاریخ کے 'زبانی ماخذ' کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- **نظم کا بند** -

تم شہنشاہ ہم آپ کے داس
رہے کرم شاہ کا ٹوٹ نہ جائے آس
(شہنشاہ جہانگیر کی شادی کی تقریب)

- **لوک گیت** -

اوّل نام کُھدا کا لیجئے دوجے نبی رسول
تیجے نام برہی کا لیجئے بات جاؤں نہ بھول
کنٹھ سرسوتی میں تو کنٹھ بیٹھ جائے میرے
نجو خاں کا ساکھا کیتا سرن جاؤں میں رے
(کھدا - خدا)

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم بھارت کی تاریخ - مرتب کرنے کے ماخذ

مادّی ماخذ

اشیا
غار کی تصویریں
مٹّی کے برتن
مٹّی کی مورتیاں
منکے
ہیرے، زیورات
پتھر کی مورتیاں
دھات کی اشیا
سکّے
ہتھیار

تعمیرات
غار
گھر
استوپ
گپھائیں
مندر
چرچ
مسجد
ستون

تحریری ماخذ

- ہڑپّا رسم الخط میں تحریریں
- ویدک ادب
- میسوپوٹیمیا میں اینٹوں پر کی تحریریں
- مہابھارت اور رامائن کے قلمی نسخے
- جین، بودھ ادب
- یونانی تاریخ نویسوں اور سیاحوں کی تحریریں
- چینی سیّاحوں کے سفرنامے
- صَرف ونحو اور قواعد کی کتابیں، مذہبی کتابیں اور کندہ تحریریں

زبانی ماخذ

قدیم بھارت میں زبانی روایت کے مطابق محفوظ کیا ہوا ویدک، بودھ اور جین ادب اب تحریری شکل میں دستیاب ہے۔ پھر بھی اُسے حفظ کرنے (یاد رکھنے) کی روایت آج بھی جاری ہے۔ تاریخ مرتب کرنے کے لیے جب اس کا استعمال ہوتا ہے تب اس کا شمار زبانی ماخذات میں ہوتا ہے۔

۲.۴ قدیم بھارت کی تاریخ کے ماخذ

پتھر کے زمانے سے عیسوی سن کی آٹھویں صدی تک کا زمانہ بھارت کی تاریخ کا قدیم زمانہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ بھارت کے پتھر کے زمانے سے متعلق جانکاری آثارِ قدیمہ کی کھدائی سے حاصل ہوتی ہے۔ اُس زمانے میں رسم الخط نے ترقی نہیں کی تھی۔ قبل مسیح ۱۵۰۰ سے قدیم تاریخ کی معلومات ویدک ادب سے حاصل ہوتی ہے۔ ابتدا میں وید تحریری شکل میں نہیں تھے۔ اُنھیں حفظ کرنے کے اُصول کو بھارت کے قدیم لوگوں نے ترقی دی تھی۔ ایک عرصہ گزر جانے کے بعد اُن کو لکھا گیا۔ ویدک ادب اور اُس کے بعد لکھا گیا ادب قدیم بھارت کی تاریخ کا ایک اہم ماخذ ہے۔ ان میں برہمن گرنتھ، ویدک ادب کے روحانیت پر مشتمل ابواب، رامائن اور مہابھارت کے رزمیے، جین اور بودھ گرنتھ، ڈرامے، نظمیں، کتبوں کی تحریریں، ستونوں کی تحریریں، غیر ملکی سیّاحوں کے سفرنامے وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح آثارِ قدیمہ کی کُھدائی میں دستیاب ہونے والی اشیا، قدیم تعمیرات، سکّے جیسے کئی مادّی ماخذات کی مدد سے ہمیں قدیم بھارت کی تاریخ کا علم حاصل ہوتا ہے۔

۲.۵ تاریخ نویسی سے متعلق برتی جانے والی احتیاط

تاریخ کے ماخذ کا استعمال کرتے وقت بڑی احتیاط برتنی پڑتی ہے۔ کوئی تحریری ثبوت محض پرانا ہونے کی وجہ سے قابلِ اعتنا ہو یہ ضروری نہیں ہے۔ یہ کس نے لکھا، کیوں لکھا، کب لکھا اس کی چھان بین کرنا پڑتی ہے۔ مختلف النّوع قابلِ اعتبار ماخذ سے اخذ کیے گئے نتائج باہم جانچ کر دیکھنے پڑتے ہیں۔ تاریخ مرتّب کرنے کے عمل میں اس طرح کی باریک بینی سے کی جانے والی جانچ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

5LCB4C

آپ کیا کریں گے؟

- آپ کو ایک قدیم سکہ ملا۔
  - اپنے پاس رکھیں گے۔
  - والدین کو دیں گے۔
  - میوزیم (عجائب گھر) میں جمع کریں گے۔

مشق

(۱) ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ بیاض کے طور پر کن اشیا کا استعمال کیا جاتا تھا؟

۲۔ ویدک ادب سے کس طرح کی معلومات حاصل ہوتی ہے؟

۳۔ زبانی روایات نے کس ادب کو محفوظ کر رکھا ہے؟

(۲) درج ذیل ماخذات کی مادّی، تحریری اور زبانی ماخذات میں درجہ بندی کیجیے:

تانبے کی تختیاں، لوک کہانیاں، مٹی کے برتن، منکے، سفرنامے، نظموں کے بند، کتبوں کی تحریر، پواڑے، ویدک ادب، استوپ، سکے، بھجن، مذہبی کتاب

مادّی ماخذ	تحریری ماخذ	زبانی ماخذ
....	....	....
....	....	....
....	....	....

(۳) سبق میں دیے ہوئے مٹی کے برتن کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے ماڈل تیار کیجیے۔

(۴) کسی سکّے کا مشاہدہ کیجیے اور اُس سے متعلق معلومات خالی جگہ میں درج کیجیے:

سکے پر چھپی ہوئی تحریر	استعمال کی گئی دھات	سکے پر لکھا ہوا سن
....	....	....
سکے پر بنی ہوئی علامت	سکے پر بنی ہوئی تصویر	زبان
....	....	....
وزن	شکل	قیمت
....	....	....

(۵) کون کون سی باتیں زبانی طور پر آپ کی یادداشت میں ہیں؟ اُنھیں گروہ میں پیش کیجیے۔

مثلاً: نظم، قرآنی آیات، دعا، پہاڑے، وغیرہ

سرگرمی:

مادّی اور تحریری ماخذ کی تصویریں جمع کیجیے اور 'بال آنند' کی تقریب میں اُن تصویروں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔

***